آنتوں کی دافع تشنج

آنتوں کا تشنج

"آنتوں کا تشنج" ایک وسیع اصطلاح ہے جو اندرونی اعضاء کے غیر ارادی پٹھوں کے غیر معمولی اینٹھن کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ یہ مسئلہ سب سے زیادہ عام اعضاء جیسے چھوٹی اور بڑی آنتوں، پتے کی نالیوں اور یوریٹر میں دیکھا جاتا ہے۔ یہ مروڑ اکثر آنتوں کے تشنج میں ہوتا ہے۔ بڑی یا چھوٹی آنتوں کی اینٹھن کے ساتھ پیٹ میں پھلاؤ اور اسہال بھی ہو سکتا ہے۔

تشنج کی مختلف وجوہات ہیں۔ لیتھیاسس، گیسٹروانٹریٹیس، کھانے کی الرجی، ادویات کا رد عمل اور جذباتی تناؤ اس کی کچھ مثالیں ہیں۔

آنتوں کی دافع تشنج ادویات میں پٹھوں میں نرمی اور اینٹھن کنٹرول کرنے کے اہم افعال ہوتے ہیں، اس طرح تشنج درد کا خاتمہ ہوتا ہے۔ اینٹھن کی متعدد وجوہات کو دیکھتے ہوئے، آنتوں کے دافع تشنج مستقل علاج کی بجائے صرف درد سے نجات پیش کرتی ہیں۔ لہذا ان ادویات کے اندھا دھند استعمال سے پرہیز کیا جانا چاہیے۔ بنیادی علاج میں تاثیر پیدا کرنے کے لیے ، بیماری کی وجہ کی نشاندہی کرنا اور مناسب علاج کروانا ضروری ہے۔ طبی مشاورت سے پہلے آنتوں کی دافع تشنج ادویات لینے سے سنگین بیماریوں جیسے شدید اپینڈیسائٹس کی علامات غائب سکتی ہیں، اور آپ کے ڈاکٹر کے لیے درست تشخیص کرنا زیادہ مشکل ہوجاتا ہے۔ نتیجے میں علاج میں تاخیر ہو سکتی ہے اور اس کا نتیجہ بہت سنگین ہو سکتا ہے۔ایک ڈاکٹر عام طور پر اپنے مریض مرد/عورت کے لیے دافع تشنج تجویز نہیں کرے گا یہاں تک کہ وہ مریض کے حالات کی واضح سمجھ اور ایک یقینی تشخیص نہ کر لے۔

آنتوں کے دافع تشنج کی عام مثالوں میں ہائوسین-این-بوٹیلبرومائڈ اور الورین سائٹریٹ شامل ہیں، یہ دونوں معدے اور آنتوں کے تناؤ کی وجہ سے ہونے والے درد کو دور کر سکتی ہیں۔

دوا سے متعلق مشورہ

1. مشورہ ہے کہ دوا کھانے سے 30 منٹ سے ایک گھنٹہ قبل یا ڈاکٹر کے ہدایت کے مطابق لیں۔
2. اپنے ڈاکٹر یا ماہرین صحت کے مشورے کے مطابق ادویات لیں۔ عام ضمنی اثرات میں منہ کا سوکھاپن، دھندلا پن، قبض اور پیشاب میں مشکلات شامل ہیں۔ اگر دوا بند ہوجائے تو اس طرح کے اثرات کم ہوجائیں گے۔

ادویات کی سٹوریج

ادویات کو خشک اور ٹھنڈی جگہ میں رکھنا چاہیے۔ عام طور پر، ان کو ریفریجریٹر میں رکھنے کی ضرورت نہیں جب تک کہ ادویات کے لیبلز میں بیان نہ کر دیا جائے۔ بچوں کے غلط استعمال سے ہونے والے حادثات سے بچنے کے لیے بذریعہ منہ لی جانے والی ادویات مناسب طریقے سے محفوظ کی جانی چاہئیں۔

ڈرگ آفس
محکمہ صحت
جنوری 2021